دین دیال انتیودیایوجنا- قومی دیہی روزی روٹی مشن

دیہی برادریوں کو بااختیار بنانے کا خاکہ

اہم جھلکیاں

- پورے ہندوستان میں 10.05 کروڑ دیہی کنبوں کو 90.9 لاکھ ایس ایچ جی میں متحرک کیا گیا۔
- صنعت کاری پروگرام کے ذریعے 4.6 کروڑ مہیلا کسانوں اور 3.74 لاکھ کاروباری اداروں کی مدد کی گئی۔
- ڈی ڈی یو-جی کے وائی کے تحت 17.5 لاکھ دیہی نوجوانوں کو تربیت دی گئی، جس میں مجموعی طور پر 11.48 لاکھ کو تقرری دی گئی۔
- دیہی مالیاتی شمولیت اور قرض تک رسائی کو فروغ دینے کے لیے 47,952 بینک سکھیوں کو تعینات کیا گیا۔
- زراعت، غیر لکڑی والی جنگلاتی پیداوار، مویشیوں اور غیر فارمی اداروں کے ذریعے پائیدار معاش کو فروغ دیا گیا۔

دین دیال انتیودیایوجنا- قومی دیہی روزی روٹی مشن (ڈی اے وائی-این آر ایل ایم) غربت کے خاتمے کا ایک اہم پروگرام ہے جسے حکومت ہند کی دیہی ترقی کی وزارت کے ذریعہ نافذ کیا جارہاہے تاکہ غریب کنبوں کو فائدہ مند خود روزگار اور ہنر مند اجرت والے روزگار کے مواقع تک رسائی کے قابل بناکر غربت میں کمی لائی جاسکے جس کے نتیجے میں غریبوں کے لیے پائیدار اور متنوع زندگی گزارنے کے مواقع پیدا ہوں۔ ڈی اے وائی-این آر ایل ایم کا مقصد دیہی غریب کنبوں کو اپنی مدد آپ گروپس (ایس ایچ جی) میں متحرک کرنا اور ان کو مسلسل بڑھاوا دینا اور مدد کرنا ہے تاکہ وہ معاشی سرگرمیاں شروع کر سکیں جب تک کہ وہ انتہائی غربت سے باہر آنے کے لیے ایک مدت کے دوران آمدنی میں قابل قدر اضافہ حاصل نہ کرلیں۔

ڈی اے وائی-این آر ایل ایم کی کامیابی اس بات سے عیاں ہے کہ اس نے دیہی زندگیوں کو کس طرح تبدیل کیا ہے۔ ایسی ہی ایک کہانی میگھالیہ کی، بینی دامانکی کنائی کی ہے، جن کا ایک کامیاب کاروباری بننے کا سفر اس وقت شروع ہوا جب انہوں نے جنوری 2020 میں کرشنلانگ اپنی مدد آپ گروپ (ایس ایچ جی) میں شمولیت اختیار کی۔ اپنے ایس ایچ جی کی مدد اور قومی دیہی روزی روٹی مشن

(این آر ایل ایم) کی رہنمائی سے، بینی دامانکی نے گلاب، ایلو ویرا، نارنجی اور لیمن گراس سے ہاتھ سے صابن بنانا شروع کیا۔ اپریل میں اپنا کاروبار شروع کرنے کے چند ماہ بعد اگست 2023 میں ان کی محنت رنگ لائی گئی۔ ان کی صلاحیت کو دیکھتے ہوئے، وہ اپنے ایس ایچ جی کے ذریعے 1.8 لاکھ روپے کا بینک قرض حاصل ک کرنے میں کامیاب رہیں۔ اس سے انہوں نے اپنے صابن کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے نئی مشینری، اوزار خریدے حتیٰ کہ لیب ٹیسٹنگ بھی کروائی۔

آہستہ آہستہ لیکن مستقل طور پر، بینی دامانکی کا کاروبار پھلا پھولا۔ ان کی سالانہ آمدنی ایک لاکھ روپے سے تجاوز کر گئی، جس نے ان کی زندگی بدل دی اور انہیں اور بھی بڑا خواب دیکھنے کا اعتماد پیدا کیا۔ وہ اپنی کامیابی پر رکی نہیں، بلکہ انہوں نے اپنے گاں کے دیگر ایس ایچ جی اراکین کو صابن بنانے، علم پھیلانے اور دوسروں کو اپنے کاروباری خوابوں کی پیروی کرنے کی ترغیب دینا شروع کی۔

قومی دیہی روزی روٹی مشن (این آر ایل ایم) کو 2010 میں ایک مشن موڈ اسکیم کے طور پر سابقہ سورن جینتی گرامین سوروز گار یوجنا (ایس جی ایس وائی) کی تشکیل نو کر کے شروع کیا گیا تھا۔ 2016 میں، پروگرام کا نام تبدیل کر دین دیال انتیودیا یوجنا- قومی دیہی روزی روٹی مشن (ڈی اے وائی-این آر ایل ایم) رکھا گیا۔ مرکزی اور ریاستی حکومتیں مشترکہ طور پر مرکز کی مدد سے چلنے والی اس اسکیم کو فنڈ فراہم کرتی ہیں۔ یہ غریبوں کی روزی روٹی کو بہتر بنانے کے لیے دنیا کے سب سے بڑے اقدامات میں سے ایک ہے۔ مشن چار بنیادی اجزاء میں سرمایہ کاری کے ذریعے اپنے مقصد کے حصول کی کوشش کرتا ہے:

a. دیہی غریب خواتین کے خود مختار اور مالی طور پر پائیدار کمیونٹی اداروں کے فروغ، استحکام اور سماجی متحرک سازی؛

b. مالی شمولیت؛

c. پائیدار معاش؛اور

d. اجتماعیت کے ذریعے سماجی شمولیت، سماجی ترقی اور استحقاق تک رسائی

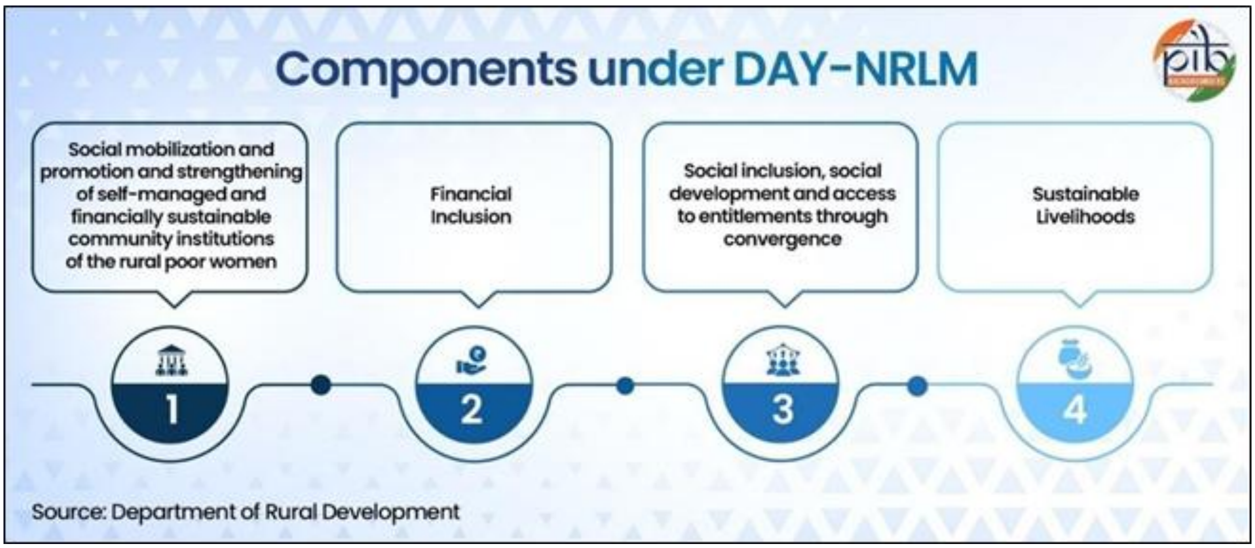

ڈی اے وائی-این آر ایل ایم کے مقاصد

ڈی اے وائی-این آر ایل ایم غریبوں، بالخصوص خواتین کے لیے اپنی مدد آپ گروپس (ایس ایچ جی) جیسے مضبوط اداروں کی تعمیر کو فروغ دیتا ہے اور ان اداروں کو مالی خدمات اور ذریعہ معاش تک رسائی کے قابل بناتا ہے۔ یہ ادارے انہیں اپنی روزی روٹی کو متنوع بنانے، ان کی آمدنی بڑھانے اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے طویل مدتی مدد فراہم کرتے ہیں۔ مشن کی زیادہ تر سرگرمیاں خود ایس ایچ جی خواتین کے ذریعہ انجام دی جارہی ہیں جنہیں کمیونٹی ریسورس پرسنز (سی آر پی)-کرشی سکھیوں، پشو سکھیوں، بینک سکھیوں، بیما سکھی، بینکنگ کرسپانڈنٹ سکھیوں وغیرہ کے طور پر تربیت دی گئی ہے۔ یہ مشن گھریلو تشدد، تعلیم نسواں اور جنس سے متعلق دیگر خدشات، غذائیت، حفظان صحت، تندرستی جیسے معاملوں پر بیداری پھیلانے اور خواتین کے رویے

میں تبدیلی کے ذریعہ اپنی مدد آپ گروپ کی خواتین کو بااختیار بنانے پر کام کر رہا ہے۔ اس سکیم کے تحت بنائے گئے ایس ایچ جی کا مقصد مندرجہ ذیل سہولت فراہم کرنا ہے:

a. رسمی کریڈٹ تک رسائی؛

b. روزی روٹی کے تنوع اور اسے فروغ دینے کے لیے تعاون؛ اور

c. استحقاق اور عوامی خدمات تک رسائی۔

ڈی اے وائی-این آر ایل ایم کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانا

اس مشن کا بنیادی مقصد غریب کنبوں، خاص طور پر خواتین کو مالی خدمات تک رسائی، ان کے ذریعہ معاش کو متنوع بنانے اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے قابل بنا کر غربت میں کمی لانا ہے۔ مالی طور پر، یہ مشن خواتین کو بااختیار بنا کر کمیونٹی اداروں کو فروغ دیتا ہے جو اہم مالی، تکنیکی اور مارکیٹنگ کے وسائل فراہم کرتے ہیں۔ دین دیال انتیودیایوجنا – قومی دیہی روزی روٹی مشن (ڈی اے وائی-این آر ایل ایم) کے تحت رسمی مالیاتی اداروں کے ذریعے خواتین کے اپنی مدد آپ گروپس (ایس ایچ جی) کو 11 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا قرضہ فراہم کرکے ایک اہم سنگ میل کو حاصل کیا گیا ہے۔ اس کام میں بینک سکھیوں اور بینکنگ نمائندہ سکھیوں کے طور پر تربیت یافتہ خواتین مدد فراہم کرتی ہیں، جو

ایس ایچ جی اور رسمی بینکنگ اداروں کے درمیان رابطے کا کام کرتی ہیں۔ 11 لاکھ کروڑ روپے کی تقسیم، جو کہ ضمانت کے بغیر قرضوں، سود میں رعایتوں اور دیگر مالی امداد سے تعاون یافتہ ہے، اور اس کی رقم واپسی 98 فیصد سے زیادہ کی غیر معمولی شرح پر ہے، جو ان پروگراموں کی موئثریت اور پائیداری کو ظاہر کرتی ہے۔

روزی روٹی کے لحاظ سے، ڈی اے وائی-این آر ایل ایم زرعی اور غیر زرعی، دونوں سرگرمیوں کی حمایت کرتا ہے۔ یہ زرعی ماحولیاتی طریقوں کو فروغ دے کر خواتین کسانوں کو بااختیار بناتا ہے، جنہیں 'مہیلا کسان' کہا جاتا ہے اور ان سرگرمیوں کے تحت 4.62 کروڑ خواتین کا احاطہ کیا ہے۔ تربیت یافتہ معاشرہ کمیونٹی ریسورس پرسنز کا ایک مضبوط نیٹ ورک جسے کرشی سکھی اور پشو سکھی کہا جاتا ہے، مہیلا کسانوں کو سال بھر توسیعی خدمات فراہم کرنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔

یہ مشن اسٹارٹ اپ دیہی صنعت کاری پروگرام (ایس وی ای پی) جیسی ذیلی اسکیموں کے ذریعے دستکاری اور خوراک کی ڈبہ بندی جیسے شعبوں میں بہت چھوٹی صنعتوں کو بھی فروغ دیتا ہے، جس نے 3.74 لاکھ سے زیادہ کاروباری اداروں کی حمایت کی ہے۔ یہ مشن گھریلو تشدد، خواتین کی تعلیم اور صنف سے متعلق دیگر خدشات، غذائیت، صفائی، صحت وغیرہ جیسے مسائل پر بیداری پیدا کرنے اور رویے میں تبدیلی کے مواصلات کے ذریعے ایس ایچ جی خواتین کو بااختیار بنانے پر بھی کام کر رہا ہے۔

کرشی سکھی ایک کمیونٹی زرعی خدمات فراہم کنندہ (سی اے ایس پی) ہے جو دیہی علاقوں میں آخری شخص کی مدد کو یقینی بناتی ہے جہاں زراعت پر مبنی خدمات کی کمی ہے یا مہنگی ہیں۔ بیداری کو فروغ دیتی ہے اور پائیدار زراعت میں کمیونٹی کی صلاحیت کو بڑھاتی ہے، جبکہ کسانوں کی آمدنی کو بہتر بنانے کے لیے زرعی پیداوار کی جمع اور مارکیٹنگ میں بھی سہولت فراہم کرتی ہے۔

بینک سکھی ایک تربیت یافتہ اپنی مدد آپ گروپ (ایس ایچ جی) کی رکن ہوتی ہے جو مالیاتی خدمات کے ساتھ ایس ایچ جی کی مدد کے لیے بینک کی شاخ میں تعینات ہوتی ہے۔ وہ ایس ایچ جی بچت کھاتوں کو کھولنے میں مدد کرتی ہے، کریڈٹ اور ڈیبٹ دونوں لین دین کی سہولت فراہم کرتی ہے، اور کریڈٹ لنکیج کو فعال کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے تاکہ ایس ایچ جی قرضوں اور دیگر بینکنگ سہولیات تک رسائی حاصل کر سکیں۔

پشو سکھی ایک مویشیوں کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہم کنندہ کمیونٹی (سی اے ایس پی) ہے جو دیہی علاقوں میں آخری شخص تک مویشیوں کی خدمات کو یقینی بناتی ہے جہاں مویشیوں کی دیکھ بھال بہت کم یا مہنگی ہے۔ پشو سکھی بیداری پیدا کرتی ہے، مویشیوں پر مبنی

روزی روٹی میں کمیونٹی کی صلاحیت پیدا کرتی ہے اور دیہی آمدنی کو بہتر بنانے کے لیے مویشیوں کی مصنوعات کی مجموعی اور مارکیٹ میں مدد کرتی ہے۔

Achievements of DAY-NRLM

Cumulative Progress DAY-NRLM

as on June, 2025

S.No	Indicator	Cumulative progress as on June, 2025
1	No. of Blocks covered	7,145
2	No. of SHGs promoted (in lakh)	90.90
3	No. of Households mobilized (in crore)	10.05
4	Capitalization Support provided to SHGS (in Crore)	58,714.44
5	Amt. of Bank credit accessed by SHGs (in crore)	10,89,463.33
6	No. of Mahila Kisans covered under Agro Ecological Practices (AEP) interventions (in crore)	4.62
7	No. of Enterprises supported under SVEP (in lakhs)	3.74
8	No of Lakhpati Didis (In Crores)	1.48

Source: Department of Rural Development

ڈی اے وائی-این آر ایل ایم نے 10.05 کروڑ دیہی خواتین کنبوں کو 28 ریاستوں اور 6 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 90.90 لاکھ سے زیادہ ایس ایچ جی میں متحرک کیا ہے۔ دیگر قابل ذکر کامیابیاں درج ذیل ہیں:

- 4.62 کروڑ ایس ایچ جی ممبران مہیلا کسان کے طور پر مصروف ہیں۔
- 3.5 لاکھ کرشی سکھیاں اور پشو سکھیاں تعینات کی گئیں۔

- 6,000 مربوط کاشت کاری کے کلسٹر زبنائے گئے۔
- 1.95 لاکھ پروڈیوسر گروپس، 50 لاکھ سے زیادہ دیہی خواتین کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔
- 282 بلاکس میں 3.74 لاکھ کاروباری اداروں کی مدد کی گئی۔
- خواتین کے ایس ایچ جی نے 2013-14 سے 11 لاکھ کروڑ روپے کے قرض تک رسائی حاصل کی۔
- 47,952 بینک سکھیوں کو بینک کی شاخوں میں تعینات کیا گیا تاکہ ایس ایچ جی کے کریڈٹ لنکیج کو آسان بنایا جاسکے۔

ڈی اے وائی-این آر ایل ایم کے تحت اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ریاستیں۔

- 30 جون، 2025 تک، بہار، اتر پردیش، اور آندھرا پردیش ان ریاستوں میں شامل ہیں جن میں اپنی مدد آپ گروپس (ایس ایچ جی) کی سب سے زیادہ تعداد ہے اور انہوں نے ابتدا سے ہی سب سے زیادہ تعداد میں خواتین کے گھرانوں کو ایس ایچ جی میں متحرک کیا ہے۔

مالی معاونت اور شمولیت کے لحاظ سے، کئی ریاستوں نے 28 فروری 2025 تک مالی سال 2024-25 میں مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اپنی مدد آپ گروپس (ایس ایچ جی) کو فراہم کئے جانے والے سرمایہ کاری کے اثاثے کی مدد کے لیے، اتر پردیش اور بہار نے بالترتیب 1,23,326 لاکھ روپے اور 1,05,1,2 لاکھ روپے تقسیم کیے ہیں۔ جب ایس ایچ جی کے لیے بینک قرضوں کی سہولت فراہم کرنے کی بات آتی ہے، تو آندھرا پردیش 34,83,725 لاکھ روپے کی تقسیم کے ساتھ ملک میں سب سے آگے ہے۔

پائیدار ذرائع معاش کے فروغ کے سلسلے میں، مختلف ریاستوں نے زرعی اور غیر زرعی شعبوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ زراعت پر مبنی اقدامات میں، مہاراشٹر سب سے زیادہ 'مہیلا کسانوں' (خواتین کسانوں) کو زرعی ماحولیاتی طریقوں کے تحت کور کرنے کے لیے نمایاں ہے، جس میں 12,97,051 خواتین کا احاطہ کیا گیا ہے، اس کے بعد اتر پردیش (11,37,950) اور آندھرا پردیش (10,43,085) ہیں۔ اسٹارٹ اپ ولیج انٹرپرینیورشپ پروگرام (ایس وی ای پی) کے تحت غیر فارم مائیکرو انٹرپرائزز کو فروغ دینے کے لیے، آسام سرکردہ ریاست ہے، جس نے 9,557 کاروباری اداروں کو سپورٹ کیا ہے، جس میں کیرالہ (5,802) اور مغربی بنگال (4,933) بھی مضبوط کارکردگی دکھا رہے ہیں۔

ڈی اے وائی-این آر ایل ایم کے تحت ہنر مندی کی ترقی اور روزگار پروگرام

وزارت ڈی اے وائی-این آر ایل ایم کے تحت مرکز کی مالی معاونت سے چلنے والی دو اسکیمیں نافذ کرتی ہے، جن کا مقصد دیہی غریب نوجوانوں کو فائدہ مند روزگار کے لیے ہنر سے آراستہ کرنا اور درج ذیل پروگراموں کے ذریعے غربت کے خاتمے میں تعاون کرنا ہے۔

- **دین دیال اپادھیائے گرامین کوشلیا یوجنا (ڈی ڈی یو-جی کے وائی) 15-35 سال کی عمر کے دیہی نوجوانوں کے لیے روزگار سے منسلک ہنر کی تربیت فراہم کرتا ہے۔** یہ پروگرام عملی مہارت کی ترقی کو یقینی بناتا ہے جو ملازمت کی جگہوں کے ساتھ منسلک ہوتا ہے، جس سے شرکاء کو باضابطہ جاب مارکیٹ میں کم از کم اجرت پر یا اس سے زیادہ اجرت حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے۔ جون 2025 تک کل 17.50 لاکھ امیدواروں کو تربیت دی گئی ہے اور کل 11.48 لاکھ کا احاطہ کیا گیا ہے۔
- **دیہی خود روزگار تربیتی ادارے 18-50 :(آر ایس ای ٹی آئی) سال کی عمر کے نوجوانوں کے لیے بینک کے زیر اہتمام مراکز جو بنیادی ڈھانچے اور تربیت کے اخراجات کے لیے مالی تعاون کے ساتھ صنعت کاری انٹرپرینیور شپ کی تربیت فراہم کرتے ہیں** اور خود کے اور اجرت کے روزگار کو فروغ دیتے ہیں۔ کل 56.69 لاکھ امیدواروں کو تربیت دی گئی ہے اور جون 2025 کے آغاز سے اب تک کل 40.99 لاکھ کا تصفیہ کیا گیا ہے۔

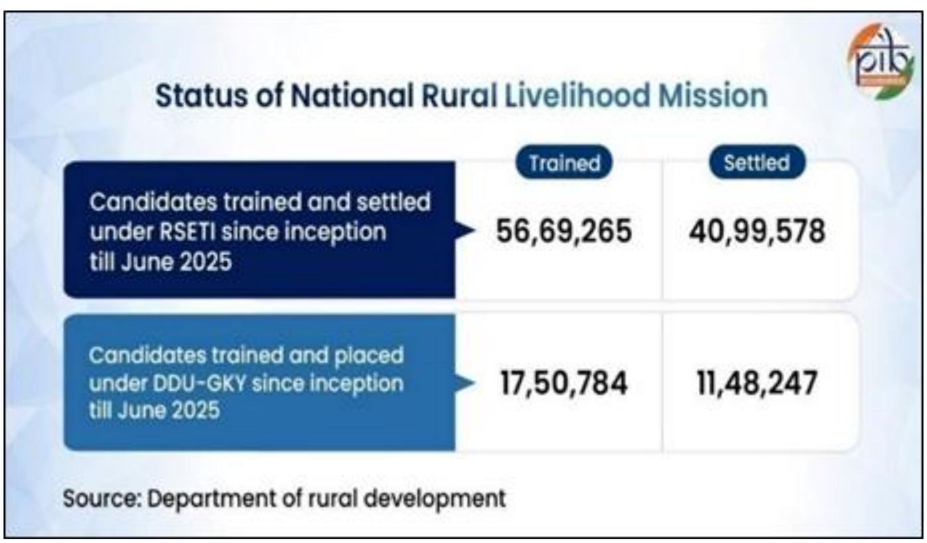

Status of National Rural Livelihood Mission

	Trained	Settled
Candidates trained and settled under RSETI since inception till June 2025	56,69,265	40,99,578
Candidates trained and placed under DDU-GKY since inception till June 2025	17,50,784	11,48,247

Source: Department of rural development

ڈی ڈی یو-جی کے وائی (2014-15 سے جون 2025 تک) کے تحت اعلی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ریاستیں

ڈی ڈی یو-جی کے وائی کے تحت، اترپردیش نے 2,44,528 امیدواروں کی سب سے زیادہ تعداد کو تربیت دی ہے، اس کے بعد اڈیشہ نے 2,15,409 اور آندھراپردیش نے 1,33,842 امیدواروں کو تربیت دی ہے۔ جب نوکری کی تقرری کی بات آتی ہے تو اڈیشہ 1,77,165 امیدواروں کے ساتھ سرفہرست ہے، جبکہ آندھراپردیش بھی 1,17,881 تقرریوں کے ساتھ مضبوط کارکردگی دکھاتا ہے۔

آر ایس ای ٹی آئی میں سرفہرست ریاستیں (2014-15 سے جون 2025)

آر ایس ای ٹی آئی پروگرام کے تحت، اترپردیش سب سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ریاست کے طور پر کھڑا ہے، جس نے سب سے زیادہ امیدواروں (7,55,966) کو تربیت دی ہے اور سب سے زیادہ کاروباری افراد (5,54,877) کو کامیابی سے آباد کیا ہے۔ تربیت اور روزگار دونوں میں نمایاں کامیابیوں والی دیگر ریاستوں میں راجستھان (4,34,478 تربیت یافتہ؛ 3,19,948 ملازمت پانے والے)، مدھیہ پردیش (4,36,835 تربیت یافتہ؛ 3,08,280 ملازمت پانے والے) اور کرناٹک (4,19,299 تربیت یافتہ؛ 3,05,397 ملازمت پانے والے) شامل ہیں۔

ڈی اے وائی-این آر ایل ایم کے تحت جدید اور مارکیٹنگ کی تربیت

ایس ایچ جی ممبران بالخصوص خواتین کو جدید تربیت اور مارکیٹنگ کی مہارتیں فراہم کرنے کے لیے حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات یہ ہیں:

- قومی اور ریاستی سطح کے سارس آجیویکا میلے ہر سال منعقد کیے جاتے ہیں، جو مارکیٹنگ اور متعلقہ صلاحیتوں کے لیے خصوصی تربیت فراہم کرتے ہیں۔ سب سے حالیہ میلہ نئی دہلی میں 5 سے 22 ستمبر 2025 کو منعقد ہوا۔

(سرس آجیویکا میلہ 2025 کے بارے میں مزید جاننے کے لیے کلک کریں

@ https://www.pib.gov.in/FeaturesDeatils.aspx?NoteId=155247&ModuleId=2)

- **دیہی ترقیات اور پنچایتی راج کا قومی ادارہ (این آئی آر ڈی اینڈ پی آر)** کے تحت تعاون یافتہ ایس ایچ جی اراکین اور دیہی کاروباری افراد کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے مارکیٹنگ کی مہارتوں پر ٹریز کی تربیت کا انعقاد کرتا ہے۔ گزشتہ تین سالوں کے دوران، **این آئی آر ڈی اینڈ پی آر نے 44 تربیت دینے** والے اور صلاحیت سازی کے پروگرام منعقد کیے ہیں۔

اختتامیہ

ڈی اے وائی-این آر ایل ایم ہندوستان میں دیہی غربت کے خاتمے اور خواتین کو بااختیار بنانے کا سنگ بنیاد بن گیا ہے۔ اس نے باضابطہ کریڈٹ، ہنر، اور مارکیٹ کے مواقع تک رسائی کو بڑھایا ہے، جس سے پائیدار معاش اور مالی استحکام پیدا ہو رہا ہے۔ ہنر مندی کی ترقی، صنعت کاری اور کلیدی سرکاری اسکیموں کے ساتھ ہم آہنگی میں مرکوز اقدامات کے ذریعے، این آر ایل ایم نے آمدنی کے ذرائع کو متنوع بنایا ہے اور دیہی معیشت کو مضبوط کیا ہے۔ اس کے مضبوط نگرانی کے نظام، مضبوط ایس ایچ جی-بینک روابط، اور صلاحیت سازی کے اقدامات شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بناتے ہیں، جو اسے دیہی برادریوں میں جامع ترقی اور بہتر معیار زندگی کا ایک طاقتور محرک بناتا ہے۔

حوالہ جات

دیہی ترقی کی وزارت

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2023/dec/doc2023126279701.pdf https://aajeevika.gov.in/home https://aajeevika.gov.in/what-we-do/institutional-capacity-building https://darpg.gov.in/sites/default/files/National%20Rural%20Livilihood%20Mission.pdf https://aajeevika.gov.in/about/goal https://nrlm.gov.in/dashboardForOuter.do?methodName=dashboard https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU380_bavCuN.pdf?source=pqals https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2551_O3P2KL.pdf?source=pqals https://sansad.in/getFile/loksab

haquestions/annex/185/AS138_slGOkB.pdf?source=pqals https://sansad.in/getFiles/loksabhaquestions/annex/185/AU3714_fGFnWZ.pdf?source=pqals https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU380_bavCuN.pdf?source=pqals https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU4171_T2uTD0.pdf?source=pqals https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2591_TWzqam.pdf?source=pqals https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=149112 https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2043778 https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2112203 https://msrls.nic.in/sites/default/files/pldsuccess-storiesmeghalaya.pdf

https://asrlms.assam.gov.in/sites/default/files/swf_utility_folder/departments/asrlm_pnrd_uneecopscloud_com_oid_66/portlet/level_2/Guidance%20Note_Krishi%20Sakhi.pdf

https://asrlms.assam.gov.in/sites/default/files/Hand%20Book%20for%20Bank%20Sakhi.pdf https://asrlms.assam.gov.in/sites/default/files/swf_utility_folder/departments/asrlm_pnrd_uneecopscloud_com_oid_66/portlet/level_2/Guidance%20Note_Pashu%20Sakhi.pdf https://lakhpatididi.gov.in/about-lakhpati-didi/

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2149656

Click here for pdf file.

*****

PIB Headquarters

Deendayal Antyodaya Yojana- National Rural Livelihoods Mission“

A Blueprint for Empowering Rural Communities

(Release ID: 2181702)

ش ح ۔ م ش ۔ م ش

UR No. 195